میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 20 جمادی الثانی، 1440ھ | 25/02/2019 | نمبر: 1440/35

عمران خان کا ہندو ریاست کے ساتھ سمجھوتہ مقبوضہ کشمیر اور پاکستان کے مسلمانوں کے لیے مزید خطرات اور مصائب کا باعث بنے گا

پاکستان کی قیادت واضح طور پر بھارت کے ساتھ سمجھوتہ کر رہی ہے۔ عمران خان نے 24 فروری 2019 کو کہا، "وزیر اعظم مودی کو امن کو موقع ضرور دینا چاہیے"۔ ہندو ریاست کے ساتھ پاکستان کی قیادت کی سمجھوتہ کرنے کی خواہش اس بات سے واضح ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں ہندو ریاست کی قابض افواج پر حملے کو ہمارے حکمرانوں نے "دہشت گردی" قرار دیا اور ساتھ ہی ساتھ ہندو ریاست کو نارملائزیشن کی دعوت دیتے ہوئے تجارت اور تعلقات کو بہتر کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ لیکن ظالم سے سمجھوتہ اس کے ظلم کو کم نہیں کرتا بلکہ اسے مزید ظلم کرنے کا حوصلہ فراہم کرتا ہے جس سے مسلمان مزید خطرات اور مصائب کا شکار ہو جائیں گے۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمان کبھی بھی مسلم دشمن ہندو ریاست کے قبضے میں رہتے ہوئے امن نہیں دیکھ سکتے۔ مسلم دشمنی ہندو ریاست کے خمیر میں ہے یہی وجہ ہے کہ مودی انتخابات جیتنے کے لیے پاکستان مخالف ماحول کو پروان چڑھا رہا ہے۔ کشمیر کے معاملے پر ہندو ریاست کے ساتھ کسی بھی قسم کا سمجھوتہ ظلم اور جارحیت کے خاتمے کا باعث نہیں بنے گا کیونکہ ہندو اشرافیہ کشمیر کو "اٹوٹ انگ" اور پاکستان کو اپنا ایک باغی صوبہ تصور کرتی ہے۔ ہندو مشرکین ویسے ہی ہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں تمام مشرکین کے حوالے سے آگاہ کیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا** "(اے پیغمبر ﷺ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں" (المائدہ 5:82)۔ عمران خان کا دفاعی رویہ ہندو ریاست کے ظلم اور جارحیت کے خاتمے کا تو کسی صورت باعث نہیں بنے گا بلکہ ظالم مودی کے ہاتھ مزید مضبوط کرے گا۔ پاکستان اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے مضبوط ارادے "کشمیر بنے گا پاکستان" پر سمجھوتہ ظالم دشمن کے سامنے مسلمانوں کی مزید تقسیم کا باعث بنے گا۔ کسی بھی قسم کا سمجھوتہ ہندو ریاست کی کامیابی ہو گی جو وہ خود اپنے بل بوتے پر پچھلی سات دہائیوں سے حاصل نہیں کر سکی جبکہ اس نے لاکھوں افواج مقبوضہ کشمیر میں داخل کر رکھی ہیں اور اس کے مقابلے پر یا تو نہتے یا پھر انتہائی ہلکے اسلحے سے مسلح کشمیری مسلمان ہیں۔ اس کے علاوہ عمران خان کا ہندو ریاست کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کی کوشش کرنا پاک-بھارت تعلقات کے حوالے سے امریکا کے منصوبے کے عین مطابق ہے تا کہ خطے کے مسلمان بھارت کے مقابلے سے دستبردار ہو جائیں اور وہ خطے کی بالادست طاقت بن سکے۔

اے افواج پاکستان کے مخلص افسران! عمران کا ظالم کے ساتھ سمجھوتہ کر کے امن و خوشحالی کی امید دلانا ایک کھلا جھوٹ ہے بلکہ اس کا نتیجہ مصائب اور ذلت کی صورت میں نکلے گا۔ ظالم اور جارح کو روکنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ طاقت حاصل کر کے اس پر بالادستی قائم کی جائے۔ معاملات آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ ہندو اشرافیہ کے تعصب نے اس کی حکمرانی کو کمزور بنا دیا ہے، اس کا واضح ثبوت مقبوضہ کشمیر کی صورتحال ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمان آپ کے ساتھ آپ کے عظیم دین کے توسط سے جڑے ہوئے ہیں اور بہت صبر سے اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ کب آپ اُن کی آزادی کے لیے حرکت میں آئیں گے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ برصغیر کے لوگوں نے ہندو اشرافیہ کے ظالم دورِ حکمرانی کے خاتمے کے لیے اسلامی حکمرانی کو خوشی خوشی قبول کیا اور پھر صدیوں تک خوشحالی اور امن کے دور سے لطف اندوز ہوئے۔ خطے کو ہندو ریاست کے ظلم سے نجات دلانے کے لیے جو سب سے پہلا قدم آپ کی جانب سے اٹھایا جانا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ (مدد) فراہم کریں اور اسلام کی حکمرانی کو ایک بار پھر بحال کر دیں۔ آپ کا نصرۃ فراہم کرنا ہی وہ واحد عمل ہے جس کے بعد ہندو مشرکین پر اسلام کی بالادستی کے لیے مسلمانوں کی سمت کا تعین ہو جائے گا، اور یہ عمل آپ کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث بنے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **هُوَ الَّذِىْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَـقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ** "وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام ادیان پر غالب کرے۔ اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں" (التوبۃ 9:33)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | ویب: http://HizbPK.page.tl | www.hizb-pakistan.com | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: HTmediaPAK1/com.Facebook//:https
واٹس ایپ نمبر: 7385-814-531-90+ | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK